روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 24/اپریل 2009ء 27 ربیع الثانی 1430 ہجری 24 شہادت 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 90

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وقت تو بہرحال گزر جاتا ہے۔ گوشت پلاؤ کھانے والے بھی آخر مر جاتے ہیں لیکن جو شخص تلخیاں دیکھ کر صبر کرتا ہے اس کو بالاخر اجر ملتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کی اس بات پر شہادت ہے کہ صبر کا اجر ضرور ہے۔

جو لوگ خدا تعالیٰ کی خاطر صبر نہیں کرتے ان کو بھی صبر کرنا ہی پڑتا ہے مگر پھر نہ وہ ثواب ہے اور نہ اجر۔ کسی عزیز کے مرنے کے وقت عورتیں سیاپا کرتی ہیں۔ بعض نادان مرد سر پر راکھ ڈالتے ہیں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ہی صبر کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور وہ سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ ایک عورت کا ذکر ہے کہ اس کا بچہ مر گیا تھا اور وہ قبر پر کھڑی سیاپا کر رہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے تو آپؐ نے اسے فرمایا: تو خدا تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر ۔ اس کمبخت نے جواب دیا۔ کہ تو جا تجھ پر میرے جیسی مصیبت نہیں پڑی۔ بد بخت نہیں جانتی تھی کہ آپؐ تو گیارہ بچوں کے فوت ہونے پر بھی صبر کرنے والے ہیں۔ جب اس کو بعد میں معلوم ہوا کہ اس کو نصیحت کرنے والے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو پھر آپ کے گھر میں آئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! میں صبر کرتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ الصبر عند الصدمۃ الاولی - صبر وہ ہے جو پہلے ہی مصیبت پر کیا جائے۔ غرض بعد میں خود وقت گزرنے پر رفتہ رفتہ صبر کرنا ہی پڑتا ہے۔ صبر وہ ہے جو ابتداء ہی میں انسان اللہ تعالیٰ کی خاطر کرے۔ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیتا ہے۔ یہ بے حساب اجر کا وعدہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہی مقدر ہے۔

کسی کو کیا خبر ہے کہ آج کیا ہے اور کل کیا ہونے والا ہے۔ ابھی ہمارے پاس کئی خط راولپنڈی سے آئے ہیں جن میں لکھا ہے کہ ایک زلزلہ آیا کہ لوگ چیخ اٹھے بلکہ بعض نے کہا کہ یہ زلزلہ 4/اپریل والے زلزلہ کے برابر تھا۔ دیکھو اس ایک مہینہ میں تین بار زلزلہ آ چکا ہے اور آگے ایک سخت زلزلہ کے آنے کی خبر خدا تعالیٰ دے چکا ہے۔ وہ زلزلہ ایسا سخت ہوگا کہ لوگوں کو دیوانہ کر دے گا۔ لوگوں نے غفلت کر کے خدا کو بھلا دیا ہے اور خوشی میں بیٹھے ہیں مگر جن لوگوں نے خدا کو پالیا ہے وہ تلخ زندگی کو قبول کرنے کے واسطے تیار ہیں۔ مصائب کا آنا ضروری ہے۔ خدا کی سنت ٹل نہیں سکتی۔ ہر ایک کو چاہئے کہ خدا سے دعا اور استغفار میں مصروف رہے اور خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے۔ جو شخص پہلے سے فیصلہ کر لیتا ہے ٹھوکر نہیں کھاتا' مال' اولاد' بیوی' بھائیوں سے پہلے ہی سمجھ لے کہ میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ سب امانت خداوندی ہیں۔ جب تک ہیں ان کی قدر' عزت' خاطر خدمت کرو۔ جب خدا اپنی امانت کو واپس لے لے تو پھر رنج نہ کرو۔

دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر امر میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو۔ دراصل ہم تو خدا کے ہیں اور خدا ہمارا ہے اور کسی سے ہم کو کیا غرض ہے۔ ایک نہیں کروڑ اولاد مر جائے پر خدا راضی رہے تو کوئی غم کی بات نہیں۔ اگر اولاد زندہ بھی رہے تو بغیر خدا کے فضل کے وہ بھی موجب ابتلاء ہو جاتی ہے۔ بعض آدمی اولاد کی وجہ سے جیل خانوں میں جاتے ہیں شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے ایک شخص کا قصہ لکھا ہے کہ وہ اولاد کی شرارت کے سبب پابہ زنجیر تھا۔ اولاد کو مہمان سمجھنا چاہئے اس کی خاطر داری کرنی چاہئے۔ اس کی دلجوئی کرنی چاہئے مگر خدا تعالیٰ پر کسی کو مقدم نہیں کرنا چاہئے۔ اولاد کیا بنا سکتی ہے خدا تعالیٰ کی رضا ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 418)

جس کو خود بگاڑا

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ طفیل بن عمر دوسی کے ساتھ یمن سے ہجرت کر کے مدینہ آنے والے ایک صحابی کو پھوڑا نکل آیا۔ تکلیف کی وجہ سے اس نے اپنی انگلیوں کے پور کاٹ ڈالے اور خون بہنے کی وجہ سے مر گیا۔ حضرت طفیلؓ نے اس کو خواب میں دیکھا کہ اس کی شکل تو اچھی تھی مگر دونوں ہاتھ چھپائے ہوئے تھے۔ اس نے بتایا کہ ہجرت کی وجہ سے اللہ نے مجھے معاف تو کر دیا ہے مگر کہا گیا ہے کہ جس کو تو نے خود بگاڑا ہے اس کو ہم درست نہیں کریں گے۔ حضرت طفیلؓ نے یہ خواب رسول اللہؐ سے بیان کیا تو آپ نے دعا کی کہ اے اللہ اس کے ہاتھوں کو بخش دے اور درست کر دے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب الدلیل علی ان قاتل نفسه حدیث نمبر:167)

ماٹو شوریٰ 10-2009ء

(چھٹی شرط بیعت)

یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا- اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت سٹاف

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نگر پارکر سندھ میں وقف جدید کے زیر انتظام جدید سہولتوں سے آراستہ طاہر ہسپتال نے کام کا آغاز کر دیا ہے۔ ہسپتال کی درج ذیل خالی آسامیوں کے لئے محنتی، مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے تجربہ کار امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

میل نرس	ایک
فی میل نرس	ایک
لیب ٹیکنیشن	ایک
ڈسپنسر	ایک

امیدواران اپنی درخواستیں اپنے تعلیمی کوائف کے ہمراہ صدر صاحب /امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کے نام وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

سوئمنگ پول کا آغاز

۞ امسال سوئمنگ پول کا آغاز مورخہ 25/ اپریل 2009ء کو بعد نماز عصر ہو رہا ہے۔ کسی بھی ناصر، خادم اور طفل کو مقررہ فارم پُر کئے بغیر سوئمنگ کی اجازت نہ ہوگی۔ ممبر شپ فارم دفتر سوئمنگ پول سے کسی بھی وقت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ناصر و خادم کی ممبر شپ فیس -/200 روپے ماہوار اور کارکن و طفل کی ممبر شپ فیس -/100 روپے ماہوار ہوگی۔ امید ہے تمام احباب اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 530

جماعت احمدیہ کی حیرت انگیز تدریجی ترقی

از افادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ۔ آپ نے 31/اکتوبر 1980ء کے خطبہ جمعہ کے دوران پرکیف انداز میں بتایا

46 سال قبل حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ اس جماعت کی جو حالت تھی وہ آج سے مختلف تھی۔ آج تک جتنا زمانہ گزرا ہے قریباً نصف زمانہ گزرا تھا اس کے مقابل اُس وقت جماعت کو قائم ہوئے اور جیسا کہ بتایا گیا تھا اور تسلی دی گئی تھی آہستہ آہستہ جماعت ترقی کرتی چلی جارہی تھی۔ یہ آہستہ آہستہ ترقی دو شکلوں میں ظاہر ہو رہی تھی۔ ایک آہستہ آہستہ دنیا میں پھیلتی چلی جارہی تھی۔ شروع میں تو قادیان یا چند اور شہر تھے جو فیض پا رہے تھے .... پھر پنجاب میں پھیلنی شروع ہوئی۔ پھر پنجاب سے نکل کے ہندوستان میں داخل ہوئی سارے ہندوستان میں۔ پھر ہندوستان سے نکلی اور باہر کے ملکوں میں پھیلنے لگی اس طرح جس طرح کوئی اکّا دُکّا بیج ہوائیں اڑا کے کسی خطّہ ء ارض میں لے جاتی ہیں اور وہاں ایک نئی قسم کی روئیدگی پیدا ہو جاتی ہے اس طرح یہ خدا سے اور خدا کی مخلوق سے پیار کرنے والی جماعت قائم ہوئی۔ کہیں ایک خاندان احمدی ہو گیا کہیں دو ہو گئے مثلاً افریقہ کے ایک ملک میں صرف ایک احمدی 1930ء سے بھی پہلے کے تھے۔ نائیجیریا میں اس ملک کے سربراہ گئے تو اس احمدی خاندان کے ایک فرد ان کے اُس ڈیلیگیشن (Delegation) میں شامل تھے اور جس ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے وہاں نائیجیریا کی جماعت نے قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ ہر کمرے میں رکھا ہوا تھا اور اس پر اپنے مشن کا پتہ اور ٹیلیفون نمبر بھی درج کیا ہوا تھا۔ اُنہوں نے دیکھا اور بڑے حیران ہوئے فون کیا مشن کو اور کہا کہ مجھے پتا ہی نہیں تھا کہ جماعت اتنی ترقی کر گئی اور انہوں نے بتایا کہ ہمارے والد احمدی ہوئے تھے ان کی وفات ہو گئی 1940ء میں اور اس کے بعد ہمارا ملاپ مرکز سے نہیں رہا لیکن ہمارے بھائیوں اور بہنوں کے دلوں میں انہوں نے جماعت کو اس مضبوطی سے قائم کیا تھا کہ اسے نہیں ہم چھوڑ سکتے تھے اور اس پر قائم ہیں۔ اسی طرح اور بہت ساری جگہوں پر احمدی ہو گئے جماعت پھر وہاں بڑھنی شروع ہوئی۔ شروع میں جو ہمارے (مربی) گئے ہیں وہ گاؤں گاؤں پھرے۔ ایسا واقعہ بھی انہیں پیش آیا کہ شام کو ایک گاؤں نے انکار کیا اپنے پاس رکھنے سے، دوسرے گاؤں نے انکار کیا، تیسرے گاؤں نے انکار کیا کوئی احمدی نہیں تھا اُس علاقے میں، چوتھے گاؤں نے، پانچویں گاؤں نے پھر کوئی شریف آدمی اگلے گاؤں میں ملا اور کہا ٹھیک ہے ہمارے پاس رہ جاؤ مہمان، کتابیں سر پر اٹھائی ہوئی تھیں ٹھہر گئے۔ وہاں ان سے تبادلہ خیال ہوا اور ان کو مسائل بتائے، ان کو حوالے دکھائے، قرآن کریم کی آیات ان کے سامنے پیش کیں ان کو ضرورت زمانہ سے آگاہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو کھولا اور وہ احمدی ہو گئے اور تحریک جدید کے اجرا سے بھی پہلے جو تھوڑی بہت کوشش ہوئی اس کا نتیجہ یہی تھا کہ بعض ملکوں میں احمدیت چلی گئی۔

اور غانا میں مَیں ایک ایسے بزرگ احمدی کی قبر پہ بھی دعا کے لئے گیا جن کی وفات 1926ء میں ہوئی تھی جنہوں نے احمدیت کی خاطر بڑے دکھ اٹھائے تھے، بڑی مصیبتیں سہی تھیں اور ہمارے (مربی) کے ساتھ مل کر انہوں نے لوگوں کی خدمت کی اخلاقی اور روحانی طور پر۔ چند آدمی تھے اُس وقت اور آج اندازہ کے مطابق پانچ لاکھ سے دس لاکھ کے درمیان (غانا جو چھوٹا سا ملک ہے) وہاں احمدی پائے جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں اعلان کیا گیا تھا ایک اصول بتایا تھا افلا یرون انا ناتی (الانبیاء:45)............ تدریجی اور مسلسل ترقی ہو رہی ہے الٰہی سلسلے کی۔ اس تدریجی ترقی چاہے وہ دنیا کے مقابلے میں تھوڑی ہو لیکن تدریجی ترقی کو دیکھ کر عقلمند یہ نتیجہ اخذ کرے گا کہ یہ جماعت مغلوب نہیں ہو سکتی۔ کسی زمانہ میں برٹش ایمپائر جو تھی اس کے متعلق کہا جاتا تھا کہ برٹش ایمپائر پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ نہیں ہوتا تھا ساری دنیا میں ان کی ایمپائر قائم تھی۔ وہ زمانہ بدل گیا اب برٹش ایمپائر بھی قریباً ختم ہو گئی اور ان پہ سورج غروب ہونے لگا لیکن آج یہ حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ پر سورج غروب نہیں ہوتا اور اس سے بھی بڑھ کر یہ حقیقت ہے کہ ہر سورج جو ہر صبح کو چڑھتا ہے وہ جماعت کو تعداد میں زیادہ اور طاقت میں مضبوط تر پاتا ہے۔ یہ اللہ کی شان ہے۔ بڑی تبدیلی دنیا کے اندر پیدا ہو رہی ہے۔

(خطبات ناصر جلد ہشتم صفحہ 670-671)

نیکی سے محبت اور گناہ سے نفرت کرنی چاہئے

اے میری پیاری بیٹی

یہ نظم حضرت مصلح موعود نے اپنی بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ کے رخصتانہ کے موقع پر تحریر فرمائی تھی جو الفضل 28 دسمبر 1939ء میں شائع ہوئی۔

کل دوپہر کو ہم جب — تم سے ہوئے تھے رخصت
ظاہر میں چُپ تھے لیکن — دل خون ہو رہا تھا
افسردہ ہو رہا تھا — محزون ہو رہا تھا
اے میری پیاری بیٹی
میرے جگر کا ٹکڑا — میری کمر کی پٹی
تم یاد آ رہی ہو — دل کو ستا رہی ہو
میں کیا کروں کہ ہر دم — تم دور جا رہی ہو
ٹوٹی ہوئی کمر کا — اللہ ہی ہے سہارا
اللہ ہی ہے ہمارا — اللہ ہی ہو تمہارا
اللہ کی تم پہ رحمت — اللہ کی تم پہ برکت
اللہ کی مہربانی — اللہ کی ہو عنایت
وہ ہم سفر تمہارا — آنکھوں کا میری تارا
اللہ کا صفی ہو — اللہ کا ہو پیارا
لو میری پیاری بچی — تم کو خدا کو سونپا
اس مہربان آقا — اس با وفا کو سونپا
کرنا خدا سے اُلفت — رہنا تم اس سے ڈر کر
تم اس سے پیار رکھنا — بس اس کو یاد رکھنا
سو فارِ عشق اس کا — تم دل کے پار رکھنا
دلبر ہے وہ ہمارا — تم اس سے چاہ رکھنا
مشکل کے وقت دونوں — اس پر نگاہ رکھنا
الفت نہ اس کی کم ہو — رشتہ نہ اس کا ٹوٹے
چھٹ جائے خواہ کوئی — دامن نہ اس کا چھوٹے

کلام محمود

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

امریکہ، کینیڈا اور جرمنی کے جلسہ ہائے سالانہ 2008ء کا احوال

محترم ماسٹر احمد علی صاحب

جلسہ امریکہ

خاکسار مع اہلیہ صاحبہ امیگرنٹ ویزہ پر اپنے بیٹے ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن ایم ڈی امریکہ کے پاس پہنچا۔ 19 جون 2008ء کو عزیز حافظ انیس الرحمٰن کینیڈا سے ہمیں لے کر امریکہ کے لئے گھر سے نکلا۔ اتفاق سے برادرم حاجی ناز احمد ناصر صاحب بھی مع اہلیہ فرینکفرٹ جرمنی سے سیروسیاحت کی غرض سے آئے ہوئے تھے۔ وہ بھی ساتھ ہو لئے اور یہ ہمارا قافلہ 19 جون 2008ء کو عزیز ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن کے گھر پہنچ گیا۔ 20 جون کو وہاں آرام کیا۔ 21 جون کو جلسہ سالانہ کے پہلے روز کوئی 30,25 افراد ایک قافلہ کی صورت میں تشریف لائے۔ ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن نے جلسہ گاہ کے نزدیک ایک ہوٹل میں کوئی گیارہ کمرے بک کروا رکھے تھے۔ وہاں پہنچ کر ہر ایک نے اپنے اپنے کمرہ میں اپنا زائد سامان رکھا اور جلسہ گاہ پہنچ گئے۔

اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں نازل ہوں حضرت مصلح موعود کی روح پر جن کی تربیت کے نتیجہ میں جماعت اتنے قابل رشک مقام پر پہنچ چکی ہے کہ دیار غیر میں بھی جماعت نے جلسہ سالانہ ربوہ پاکستان کے خطوط پر تمام انتظامات کر رکھے تھے۔ جلسہ کی حدود میں داخلہ سے باہر سڑکوں پر ڈیوٹی پر مامور خدام اشاروں سے گاڑیاں پارک کروا رہے تھے۔ پارکنگ کے بعد آگے گئے تو ایک طویل سے برآمدہ میں تین ڈیسکوں پر خدام اور اطفال کندھوں پر اپنی تنظیم کے رومال سجائے بیٹھے ہر آنے والے کا نام ایک رجسٹر میں درج کر کے ایک ٹوکن تھما دیتے تھے اس سے اگلے ڈیسک والے ٹوکن رکھ لیتے اور ایک نئی سلپ جس پر نام مختصر ایڈریس کمپیوٹر سے نکال کر دے دیتے تیسرے ڈیسک پر ڈیوٹی والے ایک خوبصورت کارڈ پر نام اور رجسٹریشن نمبر پرنٹ کر کے ایک نرم اور ملائم سی ڈوری میں لگا کر دے دیتے تھے۔ کسی ڈیسک پر انتظار کے لئے زیادہ دیر رکنا نہیں پڑتا تھا۔ بہت مستعدی سے یہ تمام کارروائی خدام تکمیل تک پہنچا رہے تھے۔ یہ دیکھ دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے مردانہ جلسہ والے ہال کی طرف نکل جاتے تھے۔ وہاں کمزوروں اور معذوروں کے لئے سٹیج کے دونوں جانب سامنے کرسیاں رکھی تھیں اگر یہ کہا جائے تو درست ہے کہ کرسیاں اس کثرت سے ترتیب سے رکھی گئی تھیں کہ جو چاہے ان پر بیٹھ کر کارروائی سنے، درمیان میں کارپٹ پر بیٹھ کر کارروائی سننے اور دیکھنے کا انتظام بھی تھا۔ ہر فرد نہایت ساکت اور جامد بیٹھا کارروائی سنتا تھا۔ ہال ہی کے ایک حصہ میں پارٹیشن کر کے کھانے کا انتظام تھا۔ وقفہ کے دوران افراد جماعت ایک دوسرے کو گلے ملتے اور خیروعافیت دریافت کرتے دیکھ کر ایک واقعہ یاد آ گیا ہے۔

کسی گاؤں سے افراد جماعت جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے قادیان (یہ تقسیم ملک سے پہلے کی بات ہے) جانے لگے تو ان کے ساتھ ایک غیر از جماعت دوست بھی گیا۔ جلسہ کے بعد جب واپس آئے تو غیر از جماعت افراد نے اپنے آدمی سے پوچھا بتاؤ تم نے وہاں قادیان میں کیا دیکھا اور سنا؟ اس نے جواب دیا سارے حالات بتانا تو وقت چاہتا ہے۔ جس بات سے میں بہت متاثر ہوا ہوں وہ یہ دیکھی کہ چند آدمی ادھر سے جا رہے اور چند ادھر سے آ رہے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ایسے گلے ملتے جیسے مدتوں سے بچھڑے ہوئے ایک ماں باپ کے بیٹے ہیں۔

اسی ضمن میں چند ایک مثالیں پیش کرتا ہوں جلسہ کے دوسرے دن وقفہ کے دوران میں ہال سے باہر نکل رہا تھا کہ سامنے سے مکرم ڈاکٹر مرزا مغفور احمد صاحب اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ گزر رہے تھے مجھے دیکھ کر رک گئے اور مصافحہ و معانقہ کے بعد پوچھا آپ ماسٹر احمد علی ہیں ناں؟

میں نے جواب دیا ہاں۔ آپ تعلیم الاسلام ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کر کے نکلے ہیں تو میں نیا نیا سکول میں آیا تھا کہنے لگے! تعلیم الاسلام کالج میں پڑھائی کے دوران اور بعض جماعتی تقاریب میں بھی آمنا سامنا تو ہوتا ہی رہتا تھا۔ ان کے ساتھ ڈاکٹر محمد خالد اعوان صاحب ایک تیسرے ڈاکٹر صاحب کا اب مجھے نام یاد نہیں رہا تھا۔ تیسرے دن وقفہ کے دوران مکرم و محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مرحوم کے صاحبزادگان ڈاکٹر ملک مجیب الرحمٰن صاحب اور ملک ہشام قمر صاحب کے علاوہ عزیز ڈاکٹر حافظ سمیع اللہ وڑائچ سے بھی ملاقات ہوگئی۔ ہائی سکول اور ٹی آئی کالج کی ابتدائی کلاس میں یہ نو عمر بچے تھے اور اب ان کے بالوں میں سفیدی جھلک رہی تھی۔ ایسے عزیزوں سے مل کر مسرت و شادمانی سے میرا سینہ بھر گیا ہمارے سالانہ جلسوں کی غرض وغایت روحانی اور دینی ترقی کے علاوہ مدتوں بچھڑے احباب سے ملاقاتیں بھی ہیں۔

اس جلسہ میں امریکہ کی دور دراز ریاستوں سے شامل ہونے والے افراد کو دیکھ کر دل کو سکون نصیب ہوا کہ ہماری نئی نسل بھی جماعت سے گہری وابستگی اور عقیدت رکھتی ہے کہ امریکہ جیسے ملک میں رہتے ہوئے اپنے روزگار سے وقت نکال کر اور روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے گریز نہیں کر رہے۔ مثلاً کیلیفورنیا، لاس اینجلس سے عزیز علی منصور زعیم ہاشمی بھی اپنے دیگر رشتہ داروں کے ہمراہ جلسہ گاہ میں ملے۔ امریکہ کے دوسرے سرے ریاست فلوریڈا (میامی) سے مولانا تاج الدین صاحب فاضل مرحوم کے صاحبزادگان سے ملاقات جلسہ گاہ ہی میں ہوئی۔

میں یہ لکھنا شاید بھول گیا ہوں کہ امریکہ کا جلسہ سالانہ ریاست پنسلوانیہ کے شہر ہیرسن برگ میں منعقد ہوا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً فرمایا تھا وسع مکانک۔ چنانچہ جماعت کی انتظامیہ اس الہام کے پیش نظر ہر تقریب کے انعقاد کے وقت جگہ کی وسعت کو بطور خاص پیش نظر رکھتی ہے۔ یہاں بھی ایک بڑا سا ہال مردانہ جلسہ گاہ کے لئے مختص تھا اور تین بڑے بڑے ہالز مستورات کے لئے مخصوص تھے۔ جماعت احمدیہ امریکہ نے خصوصی طور پر ایک ہال کمزور اور چھوٹے بچوں والی مستورات کے لئے جلسہ کی کارروائی سننے کے لئے مخصوص کر رکھا تھا اور ایک ہال دیگر مستورات کے لئے تھا تیسرے میں کھانے کا بندوبست تھا۔ سب مستورات نے نہایت سکون اور اطمینان سے جلسہ کی کارروائی سنی اور دیکھی۔ مستورات کے جلسہ سے مردانہ جلسہ گاہ کے درمیان وقفہ کے دوران رابطہ کے لئے چھوٹی چھوٹی گاڑیاں خدام ڈرائیو کر رہے تھے۔ جونہی کوئی عورت یا مرد کسی ضرورت کے لئے جلسہ گاہ سے باہر نکلتا خدام نہایت ملاطفت اور ادب و احترام سے گاڑی پر سوار ہونے کی پیش کش کرتے تھے۔ جون کا مہینہ دھوپ اور گرمی میں یہ سہولت بہت مفید ثابت ہوئی اور سب نے پسند کی۔ جلسہ سالانہ میں مدتوں بچھڑے ہوئے اعزاء احباب کی ملاقاتوں کا ذکر کرتے کرتے بہت دور نکل گیا ہوں۔

میرے بیٹے ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن نے مجھے کہا کہ آپ کے ایک دیرینہ سٹوڈنٹ ڈاکٹر مرزا انس احمد صاحب نے مجھے کہہ رکھا ہے کہ ماسٹر صاحب سے مجھے ضرور ملوانا۔ آپ خود دفتر پرائیوٹ سیکرٹری کے قریب جا کر ڈاکٹر صاحب موصوف سے مل لیں۔ ان کی ڈیوٹی حضور ایدہ اللہ سے ملاقاتیں کرانے اور دیگر اہم امور کی سرانجام دینے والے گروپ کے انچارج کے طور پر ہے۔ چنانچہ میں نے ڈیوٹی پر کھڑے ایک خادم کو اپنا نام بتا کر ڈاکٹر مرزا انس احمد صاحب کو پیغام بھجا۔ وہ تیز تیز آئے گلے ملے۔ خیروعافیت بتائی اور پوچھی واپس ہو گئے جیسے ہم بھی جلسہ سالانہ ربوہ کے دنوں میں اپنے مہمانوں سے مل کر اپنی ڈیوٹی پر حاضری دیا کرتے تھے۔ الحمد للہ ہماری نئی نسل بھی نہایت عقیدت واخلاص کے ساتھ جماعتی فرائض بجالانے کو لازمی سمجھتی ہے۔ ع

این سعادت بزور بازو نیست

آخری دن حضور نے جلسہ کی حاضری نو ہزار بتائی جو ثبوت ہے اس بات کا کہ جماعت میں بفضل اللہ تعالیٰ ایک ولولہ اور جوش موجود ہے جو زندہ جماعتوں میں ہونا ضروری ہے۔

جلسہ سالانہ کینیڈا

اس سے اگلے ہی ہفتہ جلسہ سالانہ کینیڈا منعقد ہو رہا تھا اور ہمارے جواں ہمت اور انتھک امام وہی دن کے وقفہ کے بعد 28,27,26 جون 2008ء کو کینیڈا کے جلسہ سالانہ میں تشریف لے گئے اور وہاں احباب جماعت کو نہ صرف خطاب فرمایا بلکہ بعض دیگر جماعتی تقاریب میں بھی اپنی موجودگی سے حاضرین کے دلوں کی تسکین کا موجب ہوئے۔ یہاں بھی جلسہ سالانہ میں حاضری 25 ہزار تھی۔ قادر و توانا خدا کی قدرت کاملہ سے افراد جماعت کی اپنے امام سے والہانہ عقیدت و احترام اور شوق زیارت کا منظر کیسا عدیم النظیر تھا کہ اس کے بیان کے لئے میرے قلم کو الفاظ و فقرات نہیں مل رہے۔ پیس ویلیج کے وسیع و عریض پارکوں کی وسعت تنگی کھا رہی تھی۔

جس روز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے کیلگری میں نئی تعمیر شدہ یگانہ روزگار بیت الذکر کے افتتاح کے لئے جانا تھا۔ افراد جماعت کو بھی علم ہو گیا تھا کہ حضور افتتاح کے بعد وہیں سے انگلینڈ واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔

اس موقع پر خلیفہ وقت کا افراد جماعت سے پیار اور محبت کا بہت ایمان افروز منظر بھی پیش خدمت ہے۔ اس روز سورج نکلا ہوا تھا۔ دھوپ اور سخت گرمی تھی مگر حضور ایدہ اللہ گرمی اور دھوپ کی پرواہ کئے بغیر اپنی قیام گاہ سے باہر تشریف لا کر سڑک پر چل پھر کر مشتاقان دید کی پیاس بجھانے لگے اور ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے دیوانوں کی محبتوں کا جواب عطا فرماتے رہے۔ اتنا بڑا ہجوم تھا کہ بیان سے باہر میرے ساتھ برادرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب کھڑے تھے کہنے لگے دنیا میں کسی ایک شخص کو الوداع کرنے کے لئے اتنی خلقت کے جمع ہونے کی کوئی مثال تو پیش کرے۔

جلسہ جرمنی

اب آتے ہیں جرمنی کے جلسہ سالانہ میں یہاں بھی ایک بڑا سا ہال مردوں کے لئے اور تین بڑے ہال مستورات کے لئے مخصوص تھے۔ جلسہ سالانہ جرمنی 23,22 اور 24/اگست 2008ء کو جرمنی کے ایک معروف شہر منہائم کے قریب مئی مارکیٹ کے وسیع و عریض احاطہ میں منعقد ہوا وہاں بھی افراد جماعت اس کثرت سے شامل ہوئے کہ باوجود جگہ کی وسعت کے کھوے سے کھوا چھلنے کا محاورہ آنکھوں دیکھا ہے۔ وسیع وعریض پنڈال حاضرین سے پُر تھا۔

جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر شعبہ استقبال پر مامور خدام، انصار اور اطفال نہ صرف مہمانوں کی ان کی قیام گاہوں کی طرف راہنمائی کرتے اور وہاں تک

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم رانا سعید احمد خان صاحب

ہائی بلڈ پریشر......خاموش خطرہ

اس کے ہونے کی وجوہات، اسباب اور علاج واحتیاط

میڈیکل سائنس کے ترقی یافتہ دور میں طاعون، ہیضہ اور تپ دق جیسی مہلک بیماریاں اور وبائیں تو تقریباً ناپید ہو چکی ہیں لیکن آج کل ان کی جگہ کچھ اور خوفناک اور ہلاکت انگیز بیماریوں نے لے رکھی ہے۔ ان عالمگیر امراض میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کو ماہرین خاموش خطرہ قرار دیتے ہیں یہ خاموشی سے حملہ آور ہوتا ہے اور عموماً اس وقت اس کا انکشاف ہوتا ہے جب یہ اپنی جڑیں گہری کر چکا ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق تمام بالغ افراد میں سے 20 فیصد ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہوتے ہیں اور روز بروز اس شرح میں اضافہ ہو رہا ہے آج کے دور میں 65 سال سے کم عمر میں ہونے والی اموات کا چالیس فیصد ہائی بلڈ پریشر کے تباہ کن اثرات کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح امراض قلب کی وجہ سے چالیس فیصد افراد وقت سے پہلے طبعی زندگی سے ریٹائر ہو جاتے ہیں اور یہ امراض قلب بھی زیادہ تر ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

ماہرین کے مطابق آجکل دنیا میں ہر پانچواں فرد ہائی بلڈ پریشر کا مریض ہے لیکن ان میں سے ایک تہائی مریض اپنے مرض سے آگاہ نہیں۔ ایسے مریض جن کی تشخیص کسی وجہ سے نہیں ہوئی ان کی تعداد کا درست اندازہ ممکن نہیں زیادہ تر لوگ جو اس مرض کے اسیر ہیں وہ اس کے مہلک نتائج سے باخبر نہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیوں خطرناک ہے؟

ہائی بلڈ پریشر میں دل کو خون پمپ کرنے کے لئے معمول سے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے کیونکہ اسے خون کے دباؤ کی وجہ سے بڑھتی ہوئی مزاحمت کے خلاف اپنا کام زیادہ قوت سے کرنا پڑتا ہے چنانچہ دل کے پٹھے اس وقت طلب عمل کے دوران تھک جاتے ہیں۔ مسلسل تھکاوٹ سے کمزور ہو جاتے ہیں اور بالآخر کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور یوں حرکت قلب بند ہو جاتی ہے اگر دل کے پٹھے زیادہ توانا ہوں تو مسلسل ہائی بلڈ پریشر ایک اور انداز میں اثر انداز ہوتا ہے ہائی بلڈ پریشر میں دل کو خون پہنچانے والی اور دل سے خون وصول کرنے والی اس سے متصل نالیاں (شریانیں) خون کے دباؤ اور مسلسل اور شدید دباؤ کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ اور خستگی کا شکار ہو جاتی ہیں یہ ٹوٹ پھوٹ اور دیگر برے اثرات محض شریانوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ دماغ گردے اور دیگر اعضائے رئیسہ بھی شدید متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ ہائی بلڈ پریشر کا علاج نہ کیا جائے تو سٹروک (دماغ کی شریان پھٹنا) ہارٹ فیل (حرکت قلب بند ہونا) گردے ناکارہ ہونا اور اسی طرح مہلک انجام کے خطرات ہر وقت مریض کو گھیرے رکھتے ہیں۔ سٹروک یا ہارٹ فیل بظاہر نارمل افراد کو کسی بھی وقت اپنی زد میں لے سکتے ہیں لیکن ہائی بلڈ پریشر کے افراد کو ان کا خطرہ (اگر وہ علاج نہ کروائیں) تو کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کی علامات

ہائی بلڈ پریشر اس لئے خاموش خطرہ ہے کیونکہ اس کی علامتیں دیگر عام بیماریوں کی طرح ایسی نہیں ہوتیں جو مرض کے آغاز میں ہی مریض کو متوجہ کر لیں یا چونکا دیں بلکہ اس کے برعکس زیادہ تر مریض اس کی موجودگی کے باوجود خود کو توانا اور تندرست محسوس کرتے ہیں آپ کا بلڈ پریشر نارمل ہے یا ہائی؟ یہ جاننے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ اپنا چیک اپ کرواتے رہیں۔ اپنے بلڈ پریشر کی پڑتال سال میں کم از کم دو مرتبہ ضرور کیجئے۔ اس کی تشخیص بروقت ہو جائے تو فوری علاج ممکن ہوتا ہے اور مہلک نتائج سے محفوظ رہا جا سکتا ہے

خطرناک نتائج سے تحفظ

بلڈ پریشر معمول کے مطابق رکھنے سے دل اور شریانوں پر دباؤ نہیں رہتا چنانچہ ہائی بلڈ پریشر کے مہلک نتائج کو کم ہی نہیں بعض اوقات بالکل ختم کر لیا جاتا ہے مناسب علاج سے ہائی بلڈ پریشر کو نارمل پریشر میں رکھا جا سکتا ہے اور اگر نارمل نہیں تو کم از کم خطرے کی سرحد سے باہر ضرور رکھا جا سکتا ہے۔ خطرناک نتائج سے محفوظ رہنے کی ضمانت صرف یہی ہے کہ علاج برقرار رکھا جائے۔ اس مرض کا علاج کسی طرح کے غیر معمولی اقدامات کا تقاضا نہیں کرتا اس کا تقاضا صرف اور صرف یہ ہوتا ہے کہ مریض کا باقاعدہ چیک اپ ہوتا رہے۔

کھانے پینے اور رہنے سہنے میں معمولی سا ردوبدل ہو اور تجویز کردہ ادویات روزانہ کھائی جاتی رہیں۔ یقین کیجئے کہ اگر بروقت تشخیص اور علاج ہو جائے تو ہائی بلڈ پریشر آپ کو نارمل اور تعمیری زندگی گزارنے سے کبھی نہیں روکتا۔ آپ کو تھوڑا سا پرعزم رہنا پڑے گا اور ڈاکٹر اور مریض کا باہمی تعاون برقرار رکھنا پڑے گا۔ اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو اپنے ڈاکٹر کے بتائے ہوئے علاج پر ضرور عمل کیجئے۔ غفلت اور بے نیازی آپ کو اور آپ کے خاندان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے اسباب عموماً موروثی ہوتے ہیں اور نسل در نسل چلتے ہیں اگر آپ کے خاندان میں یہ مرض پایا جاتا ہے تو آپ کو محتاط رہنا ہوگا آپ جس انداز میں زندگی بسر کر رہے ہیں آپ کو اس کا جائزہ لینا ہوگا کیونکہ خاندانی پس منظر کے ساتھ یہ خاموش خطرہ ممکن ہے آپ کی گھات میں ہو۔ ہو سکتا ہے آپ اس وقت اس میں مبتلا ہوں یا کچھ برسوں کے بعد آپ پر غالب آجائے اس لئے اپنا جائزہ لیجئے اگر آپ موٹے یا اوورویٹ ہیں تو اس مرض کی زد میں آسکتے ہیں اسی طرح اگر آپ نمک زیادہ استعمال کرتے ہیں ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں یا زیادہ کام کرتے ہیں تو یہ باتیں آپ کو ہائی بلڈ پریشر کا مریض بنا سکتی ہیں وزن کم کر کے، غذا میں نمک کا استعمال کم کر کے اور ذہنی دباؤ سے آزاد رہ کر آپ اپنے بلڈ پریشر کو نارمل رکھ سکتے ہیں اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کے ممکنہ شکار ہیں تو بروقت اپنی زندگی کے معمولات تبدیل کر لیجئے یا اس مرض سے محفوظ رہنے کے قابل بنا لیجئے ورنہ اس کے برے اثرات آپ کے لئے ہی نہیں بلکہ آپ کے عزیز واقارب کے لئے بھی پریشان کن صورت حال پیدا کر سکتے ہیں۔

ایک غلط تصور عموماً یہ پایا جاتا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر ناقابل علاج ہے اس غلط فہمی کا ازالہ ہونا چاہئے۔ ہائی بلڈ پریشر کی مختلف اقسام ہیں اور سبھی ناقابل علاج نہیں۔ جو ناقابل علاج ہے وہ بھی خطرے کی حدود سے باہر رکھی جا سکتی ہیں۔ صرف اس مریض کا علاج کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے جو ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکمل مفاہمت اور ہم آہنگی کی اہمیت سے باخبر ہوتا ہے۔

بلڈ پریشر کے اسباب

ماہرین نے اس طرح کی انسانی اموات کے پیچھے جو اسباب دریافت کئے ہیں انہیں میڈیکل کی زبان میں رسک فیکٹر کہا جاتا ہے۔ یہ رسک فیکٹر یا خطرے کا سبب بنیادی طور پر ایسی نقصان دہ صلاحیت رکھتا ہے جو انسان میں مخصوص بیماری یا معذوری کو جنم دے سکے۔ ایسے افراد جن میں رسک فیکٹر زیادہ ہوتے ہیں وہ متعلقہ مہلک بیماریوں کی زد میں ان افراد کی نسبت جلد یا شدت سے آتے ہیں جن میں یہ رسک فیکٹر نہیں پائے جاتے۔

انسانی جسم میں خون کی گردش کو برقرار رکھنے والی شریانوں، نسوں رگوں اور وریدوں کی بیماریوں (جن کے نتیجے میں دل کا دورہ، دماغ کی نس کا پھٹنا اور گردے کا ناکارہ ہونا شامل ہے) کے اضافے نے دنیا بھر میں تحقیق و تجسس کو وسیع پیمانے پر پھیلا دیا ہے ان کے اسباب و وجوہات کی مسلسل کھوج لگائی جا رہی ہے اب تک سامنے آنے والے نتائج کے مطابق دماغ کی شریان پھٹنے اور دل کے دورے سے دوچار ہونے والے افراد میں رسک فیکٹر عام افراد کی نسبت بہت زیادہ پائے جاتے ہیں رسک فیکٹر اور نظام قلب پر ان کے اثرات کھانے پینے کی نقصان دہ عادتوں، غذا کو توانائی میں تبدیل کرنے والے نظام (میٹابولزم) کی خرابیوں، خون کی بیماریوں اور جذباتی دباؤ سے بھی پیدا ہوتے ہیں۔

ماہرین نے مندرجہ ذیل رسک فیکٹر متعین کئے ہیں:

1۔ ہائی بلڈ پریشر

2۔ میٹابولزم (غذا کو جزو بدن بنانے کے نظام) میں خرابی۔

3۔ خون میں کولیسٹرول کی بہتات۔

4۔ خون میں ٹرگلیسرائیڈز (کولیسٹرول جیسی ایک چربی) کی بہتات۔

5۔ تمباکو نوشی۔

6۔ شوگر (ذیابیطس)

7۔ خون میں یورک ایسڈ کی بہتات۔

8۔ موٹاپا یا اوورویٹ (زیادہ وزن)

9۔ ذہنی (جذباتی) دباؤ۔

ہائی بلڈ پریشر

ڈاکٹر حضرات اور طبی ماہرین اس لئے ہائی بلڈ پریشر کی فوری تشخیص اور علاج پر زور دیتے ہیں کیونکہ یہ خون کی نالیوں کے امراض کو جنم دیتا ہے جو بعد ازاں دیگر پیچیدگیاں پیدا کرتے ہیں ہارٹ فیل اور سٹروک کے اسباب خون کی نالیوں کے امراض بنتے ہیں۔

بلڈ پریشر جس قدر بڑھتا ہے۔ صحت کے خطرات بھی بڑھتے جاتے ہیں اور اگر بلڈ پریشر کے ساتھ کچھ اور رسک فیکٹر بھی موجود ہوں تو دل اور دوران خون کے لئے خطرات میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے مثلاً اگر شوگر کے مریض کو ہائی بلڈ پریشر بھی ہو تو اسے ہارٹ اٹیک کا خطرہ شوگر کے نارمل بلڈ پریشر رکھنے والے مریض سے دس گنا زیادہ ہوگا۔

ہائی بلڈ پریشر کا مریض اگر تمباکو نوشی بھی کرتا ہو تو یہ صورت حال اس کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ شوگر کے مریضوں کی طرح تمباکو نوشی کرنے والے ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو بھی ہارٹ اٹیک کا خطرہ دس گنا زیادہ ہوتا ہے۔ نارمل بلڈ پریشر رکھنے والے افراد اگر تمباکو نوشی کرتے ہیں تو انہیں عام افراد کی نسبت ہارٹ اٹیک کا دگنا خطرہ ہوتا ہے۔

آج کے دور میں بلڈ پریشر ایک عام لیکن انتہائی خطرناک بیماری ہے۔ اس کے بارے میں عالمی سطح پر قطعی اعداد و شمار میسر نہیں ہیں کیونکہ اس مرض میں مبتلا سبھی افراد کی تشخیص نہیں ہوتی تاہم ایک محتاط اندازے کے مطابق ترقی یافتہ ممالک میں تمام بالغ افراد میں 15 فیصد اور چالیس سال سے زائد عمر کے افراد میں 20 سے 25 فیصد ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہوتے ہیں دوسرے لفظوں میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ ہر پانچواں فرد جو کسی بھی وجہ سے ڈاکٹر کے پاس پہنچتا ہے وہ ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا پایا جاتا ہے اس خطرناک تعداد کے برابر (کم وبیش برابر) تعداد ایسے افراد کی ہو سکتی ہے جو اس مرض کے اسیر ہیں لیکن مختلف وجوہات کی بناء پر ان کی تشخیص نہیں ہو سکی۔ عالمی سطح پر اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایسے افراد کی شرح تیس فیصد ہے جن کی

تشخیص آخری وقت تک نہیں ہو پاتی کیونکہ وہ خود کو تندرست اور صحت مند سمجھتے ہیں اور اتفاقاً وہ کسی میڈیکل چیک اپ سے نہیں گزرے ہوتے۔اگر آپ کے لئے یہ اعداد و شمار حیران کن ہیں تو آپ بھی اپنے آپ کا جائزہ لیجئے اور ڈاکٹر سے رجوع کیجئے ایسا نہ ہو کہ آپ پر بھی اس بیماری کا انکشاف اس وقت ہو جب صورت حال نقصان دہ ہو چکی ہو۔ہائی بلڈ پریشر علامتوں کے بغیر ایسی بیماری ہے جو مسلسل کئی برسوں تک آپ کو خطرے کا سگنل دیئے بغیر آپ کے ساتھ ہوتی ہے عموماً اس کی موجودگی کا انکشاف کسی اور وجہ سے ہوتا ہے مثلاً آپ ڈاکٹر کے پاس اپنی کسی اور بیماری یا تکلیف کے لئے جاتے ہیں اور ڈاکٹر معائنے کے دوران اس امر سے واقف ہوتا ہے کہ آپ ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں۔لیکن بیماری کا پتہ نہ چلنے کا سبب محض مریض کی کوتاہی نہیں ہوتی حیرت انگیز بات یہ ہے کہ بعض اوقات کئی ڈاکٹر حضرات بھی یہ زحمت گوارا نہیں کرتے کہ مریض کی کسی اور بیماری کے علاج کے سلسلے میں اس کا بلڈ پریشر بھی چیک کرلیں۔

اپنی صحت کی برقراری کے لئے ضروری ہے کہ آپ گاہے بگاہے اپنا بلڈ پریشر چیک کرواتے رہیں زیادہ نہیں تو کم از کم چھ ماہ کے بعد ایک دفعہ یہ چیک اپ ضرور کروانا چاہئے اور اگر آپ ڈاکٹر تک پہنچنے کا وقت نہیں نکال سکتے تو اپنا بلڈ پریشر خود چیک کرنے کا انتظام کرلیجئے لیکن اس سے مسلسل بے نیازی اچھی نہیں۔

موٹاپا

موٹاپا یا زائد وزن رسک فیکٹرز کو فروغ دیتا ہے اس لئے بذات خود بھی ایک سنجیدہ قسم کا خطرہ اور رسک فیکٹر قرار دیا جاتا ہے۔85 فیصد شوگر کے مریض 80 فیصد خون میں کولیسٹرول کی بہتات رکھنے والے افراد،70 فیصد افراد جو خون میں یورک ایسڈ کی فراوانی رکھتے ہیں اور 60 فیصد افراد جو ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہوتے ہیں ان کو زائد وزن کا رسک فیکٹر درپیش ہوتا ہے موٹاپے یا زائد وزن کا سبب زیادہ کھانا یا کاہلی سستی ہوتا ہے ایسے افراد کے روز مرہ معمول میں ورزش یا جسمانی بھاگ دوڑ کی کمی ہوتی ہے۔عموماً ایسے افراد کی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں دفاتر میں میز کرسی تک اور کارخانوں میں مشینوں پر ایک جگہ پابند رہنے تک محدود ہوتی ہیں اسی طرح کچھ لوگوں کی سارے دن کی مصروفیات محض ڈرائیونگ سیٹ پر ختم ہو جاتی ہیں۔

ناقص میٹابولزم:

میٹابولزم سے مراد وہ نظام ہے جو ہمارے جسم میں غذا کو توانائی، چکنائی اور گلوکوز وغیرہ میں تبدیل کر کے جزو بدن بناتا ہے رقیق چربی یا چکنائی جسم کو توانائی اور تعمیری مادہ مہیا کرتے ہیں اس کا کچھ حصہ ہم براہ راست اپنے کھانے (غذا) سے حاصل کرتے ہیں جبکہ کچھ مقدار غذا سے تبدیل ہوکر ہمارے جسم میں میٹابولزم کے ذریعے بنتی ہے اگر ہم اپنی غذا میں جسم کی ضرورت سے زیادہ چربی استعمال کریں تو ہمارے خون میں چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے خون میں چربی کی زائد مقدار زیادہ عرصے تک موجود رہے تو یہ شریانوں کی دیواروں سے چپک کر ان دیواروں کی توڑ پھوڑ کے عمل کو تیز کر دیتی ہے۔خون میں چربی کے اجزاء دو طرح کے ہوتے ہیں۔ایک کو کولیسٹرول کہتے ہیں اور دوسرے کو ٹرگلیسرائیڈز کہتے ہیں۔شریانوں کی توڑ پھوڑ اور ان کو تنگ کرنے کے عمل میں کولیسٹرول اہم کردار ادا کرتے ہیں کولیسٹرول کی زیادہ مقدار ہمارے جسم میں خود بخود پیدا ہو جاتی ہے لیکن خون میں کولیسٹرول کی مقدار کا تعلق ہماری غذا کی نوعیت سے ہوتا ہے اگر ہم ایسی غذا استعمال کرتے ہیں جو حیوانی گوشت پر مشتمل ہو تو اس گوشت میں پہلے سے موجود کولیسٹرول ہمارے خون میں داخل ہوکر ہمارے کولیسٹرول کی مقدار بڑھا دیتے ہیں۔میٹا بولزم ہمارے جسم میں نشاستے (کاربوہائیڈریٹس) یعنی چینی، گندم اور چاول وغیرہ کو چکنائی میں تبدیل کرتا ہے۔اس چکنائی کو ٹرگلیسرائیڈز کہتے ہیں۔

درمیانی عمر کے وہ افراد جن کے خون میں کولیسٹرول کی مقدار 250 ملی گرام فیصد ہو انہیں ہارٹ اٹیک کا معمولی خطرہ ہوتا ہے لیکن جیسے جیسے یہ مقدار بڑھتی جاتی ہے خطرہ بھی بڑھتا جاتا ہے اسی طرح خون میں ٹرگلیسرائیڈز کی بڑھتی ہوئی مقدار بھی خطرے کا الارم ہوتی ہے اسے بھی کسی طور نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے۔کولیسٹرول کا ذریعہ ہمارا اپنا میٹا بولزم اور خوراک کی نوعیت ہوتا ہے مثلاً گوشت کا زیادہ استعمال، جبکہ ٹرگلیسرائیڈز کا ذریعہ صرف ہمارا میٹابولزم ہوتا ہے۔

یہ نظام ہمارے جسم کی ضرورت کے مطابق چکنائی پیدا کرتا ہے لیکن اگر اس میں خرابی پیدا ہو جائے یا ہماری غذا میں چکنائی کی مقدار از خود زیادہ ہو جائے تو نتیجتاً یہ نظام اس اضافی مقدار کو براہ راست ہمارے خون میں شامل کر دے گا جس کے نتیجے میں خون کی نالیاں سکڑنے اور تنگ ہونے کے عمل سے دوچار ہو جاتی ہیں اور انجام کار ہارٹ اٹیک واقع ہو جاتا ہے۔

تمباکو نوشی:

سگریٹ نوشی ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے منفی اثرات رکھتی ہے ایک سگریٹ پینے سے تھوڑی دیر کے لئے بلڈ پریشر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ابھی اس بات کا علم نہیں ہو سکا کہ یہ بلڈ پریشر میں مستقل رہنے والے اضافے کو قائم رکھنے میں کوئی کردار ادا کرتا ہے یا نہیں۔تاہم یہ حقیقت تسلیم شدہ ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کے جو مریض تمباکو نوشی کرتے ہیں ان میں مرض کا شدت اختیار کر لینا معمول ہے۔

ہائی بلڈ پریشر بذات خود ایک سنگین رسک فیکٹر ہے اس کے ساتھ تمباکو نوشی بھی جاری ہو تو تمباکو کا عنصر نکوٹین زیادہ خطرناک ثابت ہوتا ہے۔نکوٹین خون میں کولیسٹرول اور چربیلے تیزابوں میں اضافہ کرتی ہے جبکہ اس کے برعکس خون میں مفید کولیسٹرول (ایچ ڈی ایل۔ہائی ڈینسٹی کولیسٹرول) کی مقدار کم کرتی ہے۔یہ تناسب کی تبدیلی دل و دماغ اور ٹانگوں کی اہم شریانوں میں اتھروما (چربیلے مواد کے اجتماع) کی نشوونما میں سہولت پیدا کرتی ہے۔چنانچہ انجائنا، ہارٹ اٹیک اور ٹانگوں کے گیگرین کے واقعات میں اضافہ ممکن ہو جاتا ہے۔نکوٹین دل کی رفتار بھی تیز کرتی ہے دھڑکنوں میں اضافے سے دل کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے۔سگریٹ کے دھوئیں میں موجود کاربن مونو آکسائیڈ خون کے ہیموگلوبن کے ساتھ مل کر ایک مرکب اوکسی ہیموگلوبن بناتا ہے۔یہ مرکب صاف ہیموگلوبن کی طرح آکسیجن جذب کر کے اسے جسم کے مختلف حصوں تک پہنچانے کا کام نہیں کرسکتا۔خون میں اس کی بہتات سے جسم بالعموم اور دل اور دماغ بالخصوص آکسیجن سے محروم ہونے لگتے ہیں اس کے نتیجہ میں انجائنا بگڑ جاتا ہے۔تمباکو نوشی کئی اور سنگین بیماریوں کو جنم دیتی ہے یا ان کی شدت میں اضافہ کرتی ہے۔ان میں منہ اور پھیپھڑوں کا کینسر، پرانا براونکائٹس اور نفاخ (ہوائی چھالا) سانس میں رکاوٹ اور کانجیسٹو فیور شامل ہیں۔

امراض قلب کے حوالے سے تمباکو نوشی خصوصاً سگریٹ نوشی ایک بہت بڑا رسک فیکٹر ہے۔ایک پیکٹ (20 سگریٹ) روزانہ پینے والے فرد کو تمباکو نوشی نہ کرنے والے فرد کی نسبت ہارٹ اٹیک کا خطرہ تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔چنانچہ جس قدر سگریٹوں کی مقدار بڑھے گی خطرے کی سنگینی بھی بڑھے گی۔لگا تار سگریٹ نوشی کرنے والے (چین سموکر) کو تمباکو نوشی نہ کرنے والے فرد کی نسبت ہارٹ اٹیک کا خطرہ چھ گنا زیادہ ہوتا ہے تمباکو نوشی چھوڑنے والے افراد کے لئے ایک اچھی اطلاع یہ ہے کہ تمباکو نوشی ترک کرنے کے بعد ان کو درپیش خطرات کی سنگینی بہت جلد کم ہو کر تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کے برابر ہو جاتی ہے۔

ذیابیطس (شوگر):

ذیابیطس (شوگر) بھی ایک عام بیماری ہے یہ عموماً ہائپرٹینشن کے ساتھ موجود نہیں ہوتی۔لیکن اگر ہو تو ایک سنگین قسم کے رسک فیکٹر کے طور پر دل و دماغ کی نالیوں، آنکھوں اور گردوں کے لئے خطرہ بن جاتی ہے اس کے کئی اور منفی اثرات بھی ہیں۔یہ ایک ایسی کیفیت ہے جس میں جسم کا شوگر میٹا بولزم (شوگر کو جزو بدن بنانے والا نظام) خراب ہو کر حدود سے تجاوز کر جاتا ہے۔نارمل لوگوں میں شوگر (گلوکوز) اور وہ تمام کاربوہائیڈریٹس (نشاستہ دار اشیاء) جو ہم کھاتے ہیں انسولین کی مدد سے پٹھوں اور ریشوں میں تبدیل ہوتے ہیں۔

انسولین ایک ہارمون ہے جو لبلبہ نامی غدود ہمارے جسم میں تیار کرتا ہے۔ذیابیطس کے مرض میں انسولین کی پیداوار کی کمی ہو جاتی ہے یا لبلبہ کی کارکردگی میں رکاوٹ آجاتی ہے نتیجتاً ریشے انسولین کی عدم موجودگی کے سبب اس قابل نہیں رہتے کہ شوگر کو جذب کر کے اپنی توانائی کی ضرورت پوری کرسکیں چنانچہ شوگر خون میں جمع ہونے لگتی ہے یوں خون میں شوگر (گلوکوز) کی سطح بلند ہو جاتی ہے اور جب یہ 180 ملی گرام فیصد یا اس سے زیادہ ہو جاتی ہے تو پیشاب میں اترنے لگتی ہے۔شوگر کو جزو بدن بنانے والا نظام جب خراب ہوتا ہے تو جسم کے دوسرے میٹابولزم (غذا کو جزو بدن بنانے والا نظام) کو بھی خراب کرتا ہے۔بلڈ کولیسٹرول اور ایل ڈی ایل (لو ڈینسٹی لپیڈز) کولیسٹرول میں اضافہ ہو جاتا ہے ان کی وجہ سے شریانوں میں اتھروما کی نشوونما میں تیزی آجاتی ہے چنانچہ ہارٹ اٹیک اور سٹروک کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

خون اور ریشوں میں شوگر کی بہت زیادہ مقدار انفیکشن کی طرف مائل کرتی ہے اور بائیلز اور کاربنکلز اور تپ دق جیسے امراض کو تحریک ملتی ہے ذیابیطس متعدد اعضاء پر بہت بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔شدید قسم کی ذیابیطس جس کا علاج نہ کیا جائے۔مریض کو غشی (کوما) اور پھر بے وقت موت سے دوچار کرسکتی ہے۔

اگر آپ ذیابیطس کے ساتھ ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو آپ کو اپنی خوراک میں مناسب پابندیوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ہائی بلڈ پریشر کی طرح ذیابیطس پر کنٹرول بھی ساری عمر کا عمل ہے۔نیم دلی سے کئے جانے والے اقدامات مؤثر ثابت نہیں ہوتے۔شوگر کے پچاس فیصد مریضوں کو خون کے سرخ اثرات کی تباہی کا مرض لاحق ہو جاتا ہے اور پھر انہیں ہارٹ اٹیک کا خطرہ رہتا ہے۔ایک جیسی عمر کے افراد میں سے ان کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے جن میں شوگر بھی ہو، یہ خطرہ شوگر کے مریض مردوں اور عورتوں میں ایک جیسا ہوتا ہے۔

شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کی بیک وقت موجودگی امراض قلب کو یقینی بنانے کا موجب بنتی ہے اسی طرح اگر کسی شوگر کے مریض کو خون کے ذرات کی تباہی کی بیماری بھی لاحق ہو تو اسے شوگر گینگرین کا خطرہ بھی رہتا ہے۔

خون میں یورک ایسڈ کی بہتات:

خون میں یورک ایسڈ کی بہتات بنیادی طور پر میٹابولزم کے فعل میں خرابی کے سبب ہوتی ہے جس کے نتائج انتہائی تکلیف دہ ہوتے ہیں یورک ایسڈ چھوٹے چھوٹے کرسٹل میں تبدیل ہو کر ہڈیوں اور ریشوں کے جوڑوں میں ذخیرہ ہوتے رہتے ہیں نتیجتاً گینٹھیا کی بیماری جنم لیتی ہے اور بذات خود یہ بہت تکلیف اور اذیت کا سبب بنتی ہے۔یورک ایسڈ کی بہتات نہ صرف جوڑوں کو متاثر کرتی ہے بلکہ شریانوں کی تباہی کا سبب بنتی ہے یورک ایسڈ کی بہتات موٹاپے یا زائد وزن اور ہائی بلڈ پریشر بھی پیدا کرتی ہے۔ہائی بلڈ پریشر اور اضافی یورک ایسڈ ایک ساتھ موجود ہوں تو امراض قلب کے لئے خطرے کی علامت ہوتے ہیں۔

ذہنی دباؤ:

دباؤ کی اصطلاح عام طور پر سادہ سردرد سے لے کر شدید قسم کے ذہنی دباؤ تک کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس سے مراد کیا ہے؟ وہ نفسیاتی کیفیت جو آپ کے اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے۔پروفیسر ایچ سیلے نے دباؤ کا نظریہ یا تصور متعارف کرواتے ہوئے اسے ذہن پر پڑنے والے اضافی بوجھ کے خلاف خود کار انتہائی نظام کا عمل قرار دیا ہے۔دباؤ کے مختلف اسباب ہوتے ہیں کبھی محض ٹھنڈک یا گرمی، کبھی زخم چوٹ یا انفیکشن اور کبھی نفسیاتی، جذباتی محرکات، دباؤ کی کیفیت میں جسم کا اعصابی نظام تیز ہو جاتا ہے اور جسم کو مدافعت مہیا کرنے کے لئے ہارمونز کی بڑی تعداد پیدا کرنے لگتا ہے۔دباؤ (صدمہ، پریشانی،

ہیجان وغیرہ) اگر مستقل کیفیت اختیار کر لیں تو مسلسل پیدا ہونے والے مدافعتی ہارمونز دل اور اس کی نالیوں پر غیر ضروری بوجھ ڈالتے ہیں۔ بہر حال اس کا انحصار دباؤ کی کیفیت، نوعیت اور مدت پر ہے۔

سویڈن کے پروفیسر ایل لیوی نے روزمرہ زندگی میں پیدا ہونے والے دباؤ کی ایک فہرست مرتب کی ہے جس کے مطابق:

1۔ زندگی کے مختلف حالات میں ہمارے کردار سے متصادم تقاضے۔

2۔ ہماری زندگیوں میں غیر متوقع اور اچانک رونما ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے حالات، مثلاً کام یا ملازمت میں تبدیلی ٹرانسفر، ملازمت میں عدم تحفظ اور اسی طرح کی بنیادی تبدیلیاں جو وسیع پیمانے پر نئی ترتیب کا تقاضا کرتی ہیں۔

3۔ کاروبار اور ذاتی زندگی میں نئے حقائق اور حالات میں توقعات اور نتائج کے درمیان فرق کے ساتھ مطابقت نہ پیدا کر سکنا۔

اس نوعیت کے دباؤ رسک فیکٹر بھی بن سکتے ہیں تاہم ان کا دارو مدار فرد (عورت یا مرد) کی قوت برداشت یا رویے پر ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایسا فرد جو زیادہ کام کرتا ہے (زیادہ کام سے مراد اس کے اوقات کار میں آرام کا وقفہ بہت کم ہو) جو مسلسل بولتا ہو، جو کسی کی نہ سنتا ہو، جو ایک وقت میں ایک سے زیادہ کام کرنا چاہتا ہو، جو ہر وقت دوسروں کو نیچا دکھانا چاہتا ہو۔ اس طرح کا فرد بہت خطرناک زندگی بسر کرتا ہے اس کے لئے خارجی دباؤ نہیں خود اس کی اپنی شخصیت خطرناک ثابت ہوتی ہے۔ بہت سے پڑھنے والے خود کو یا اپنے ارد گرد کی افراد کو اس کیفیت کا حامل پائیں گے۔ لیکن یہ اطمینان رکھیے کہ یہ محض ایک نظریہ اور ایک تصور ہے۔ ماہرین کا یہ خیال ہے کہ یہ ٹھوس اسباب ہو سکتے ہیں اس پر ابھی کام اور تحقیق جاری ہے اس لئے دباؤ کو ہم دوسرے رسک فیکٹر مثلاً سگریٹ نوشی، ہائی بلڈ پریشر وغیرہ کی طرح سنجیدہ قسم کا رسک فیکٹر نہیں قرار دے سکتے۔ کیونکہ مختلف افراد پر مختلف دباؤ مختلف اثرات ڈالتے ہیں چنانچہ ردعمل بھی مختلف ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ میڈیکل سائنس دباؤ کو نقصان دہ قرار دینے کے باوجود کسی نتیجہ خیز ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے، امراض قلب کی وجوہات میں سے نہیں سمجھتی، عام تصور کے برعکس دباؤ غذائی بد پرہیزی جیسے رسک فیکٹر سے بھی کم اثر انداز ہوتا ہے۔

بعض ہومیو پیتھی نسخے

خدا کے فضل سے بلڈ پریشر کا ہومیو پیتھی میں شافی علاج موجود ہے۔

ہائی بلڈ پریشر۔

ARNICA- BRYTA CARB
BELLADONA PULSATILLA=30

ہائی بلڈ پریشر

GELSEMIUM BELLADONA=200
NATRIUM PHOS ACONITE
BELLADONA=30

اگر بلڈ پریشر لو ہو تو

CARBOVEG NAJA
MAG PHOS
COLOCYNTHIS=30
CARATAEGUS-- Q

اگر بلڈ پریشر کبھی کم ہو کبھی زیادہ

MERCSOL- 30

اگر بلڈ پریشر اور شوگر دونوں ہوں تو

ARNICA-LACHESIS=200
CALC PHOS-KALI PHOS-NAT PHOS- NAT SULPH= 6D

اوپر والے بلڈ پریشر کو گرانے کے لئے۔ BRYTA CARB--30 , 200

نچلے والے بلڈ پریشر کو گرانے کے لئے۔ CARATAEGUS- Q

بقیہ صفحہ 3 جلسہ سالانہ 2008ء کا احوال

پہنچنے میں مدد بھی کرتے تھے بلکہ مائیک ہاتھ میں لئے چھوٹے چھوٹے دعائیہ جملوں سے انہیں خوش آمدید بھی کہتے تھے۔ جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر شعبہ استقبال پر مامور خدام ایسے پُرتاثیر دعائیہ جملوں سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کا استقبال کر رہے تھے کہ ان سے متاثر ہو کر میری آنکھیں چھلک پڑیں۔ میرے بیٹے نے پوچھا آپ رو کیوں رہے ہیں؟ میں نے کہا! بیٹا کچھ خوشی کے آنسو بھی ہوتے ہیں یہاں پارکنگ، استقبال اور الوداع کے مناظر دیکھ کر حسن انتظام کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے انعامات اور فضلوں سے نوازے۔ آمین

یہی زندہ جماعت کی علامتیں ہیں۔

یہاں بھی حضور انور ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کی حاضری 39,38 ہزار نفوس بتائی۔ جلسہ سالانہ جرمنی کے آخری دن آخری اجلاس کے بعد حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں اردو، انگلش اور جرمن وغیرہ زبانوں میں ترانے اس جوش و خروش سے پیش کئے گئے کہ حضرت صاحب سٹیج پر کھڑے رہ کر دیر تک سنتے رہے۔ یہ منظر بھی بڑا دلکش اور جذباتی تھا۔ تمام حاضرین جلسہ کھڑے ہو کر اس الوداعی دعا میں شامل تھے۔ بہت روح پرور منظر تھا۔ استقبال اور الوداع کے مواقع پر خدام الاحمدیہ کی سپیکروں پر دعائیں دلوں میں نئے ولولے اور عزائم پیدا کرتی تھیں بار بار زبان پر آتا تھا۔

اک در بند سو در کھلا ع
ہمارے کر دیئے اونچے منارے

☆..........☆..........☆

غزل

اب کے تجدید وفا کا نہیں امکاں جاناں
یاد کیا تجھ کو دلائیں تیرا پیماں جاناں

یونہی موسم کی ادا دیکھ کے یاد آیا ہے
کس قدر جلد بدل جاتے ہیں انساں جاناں

زندگی تیری عطا تھی سو ترے نام کی ہے
ہم نے جیسے بھی بسر کی ترا احساں جاناں

دل یہ کہتا ہے کہ شاید ہو فسردہ تو بھی
دل کی کیا بات کریں دل تو ہے ناداں جاناں

اول اول کی محبت کے نشے یاد تو کر
بے پیئے بھی ترا چہرہ تھا گلستاں جاناں

آخر آخر تو یہ عالم ہے کہ اب ہوش نہیں
رگِ مینا سلگ اٹھی کہ رگ جاں جاناں

مدتوں سے یہی عالم نہ توقع نہ اُمید
دل پکارے ہی چلا جاتا ہے جاناں جاناں

ہم بھی کیا سادہ تھے ہم نے بھی سمجھ رکھا تھا
غمِ دوراں سے جدا ہے غمِ جاناں' جاناں

اب کے کچھ ایسی سجی محفل یاراں جاناں
سر بہ زانو ہے کوئی سر بگریباں جاناں

ہر کوئی اپنی ہی آواز سے کانپ اٹھتا ہے
ہر کوئی اپنے ہی سائے سے ہراساں جاناں

جس کو دیکھو وہی زنجیر بپا لگتا ہے
شہر کا شہر ہوا داخل زنداں جاناں

اب ترا ذکر بھی شاید ہی غزل میں آئے
اور سے اور ہوئے درد کے عنواں جاناں

ہم کہ روٹھی ہوئی رُت کو بھی منا لیتے تھے
ہم نے دیکھا ہی نہ تھا موسم ہجراں جاناں

ہوش آیا تو سبھی خواب تھے ریزہ ریزہ
جیسے اڑتے ہوئے اوراق پریشاں جاناں

احمد فراز

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم انور اقبال ثاقب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عالیہ ہدیٰ واقفہ نو نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور چار سال دس ماہ کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔ بچی کو قرآن پڑھانے کی توفیق خاکسار اور میری اہلیہ محترمہ دونوں کو نصیب ہوئی۔ اور 9/ اپریل 2009ء کو بعد عصر گھر میں ہی تقریب آمین کا انتظام کیا گیا۔ مکرم مولانا صدیق احمد منور صاحب صدر محلّہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور اجتماعی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ بچی کو قرآنی علوم و عرفان سے بہرہ مند فرمائے اور دن رات قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی توفیق دے۔ اور حضرت مسیح موعود کی اس موقع کے لئے کی گئی دعائیں ہمارے حق میں بھی قبول فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

محترم نصیر احمد کھرل صاحب مربی سلسلہ نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم سنان احمد فواد کی تقریب آمین مورخہ 29 مارچ 2009ء کو بعد نماز عشاء محمود ہال میں منعقد ہوئی۔ محترم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ نے اس تقریب سعید کی صدارت فرمائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے عزیزم سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے احمد مطال جنجوعہ ابن مکرم کلیم احمد صاحب نے بعمر 4 سال 10 ماہ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 5/ اپریل 2009ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ بچہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کھرپہ ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سینے کو نور قرآن سے منور کردے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم مظفر احمد صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 26/ مارچ 2009ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے خاکسار کے بیٹے مکرم نعمان احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نادرہ نورین صاحبہ بنت مکرم چوہدری ادریس احمد صاحب مرحوم سابق ٹیچر گورنمنٹ ٹی آئی ہائی سکول ربوہ کے ساتھ دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر کیا۔ 28/ مارچ کو الرفیع بینکوئٹ ہال میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ اگلے روز خاکسار نے مریم گرلز ہائی سکول کے عقب میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا اس موقع پر مکرم نصیب احمد صاحب صدر محلّہ دارالنصر شرقی محمود نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم چوہدری عبدالرحیم خان صاحب کاٹھگڑھی کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق کارکن نظارت امور عامہ حال مقیم جرمنی کا نواسہ ہے جبکہ دلہن مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب مرحوم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے اور جماعت کے لئے مبارک اور بابرکت کرے۔ آمین

تقریب شادی

خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم طاہر محمود صاحب ابن مکرم چوہدری فیروز دین صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ربوہ کی شادی ہمراہ مکرمہ ندرت چوہدری صاحبہ بنت مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب لندن بخوبی سرانجام پائی۔ بارات مورخہ 15/ اپریل 2009ء کو گوندل بینکوئٹ ہال میں گئی جہاں تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کرائی۔ اگلے دن مورخہ 16/ اپریل کی رات کو اسی بینکوئٹ ہال میں تقریب ولیمہ منعقد کی گئی۔ اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے خیر وبرکت کا موجب بنائے اور ہر لحاظ سے مثمر بثمرات حسنہ ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم خالد نذیر سندھو صاحب کے خسر محترم چوہدری محمد شفیع سلیم صاحب آف کھاریاں سابق نائب امیر ضلع گجرات عرصہ ایک سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں اور صاحب فراش ہیں ان کی صحت وعافیت کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد زاہد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی غزالہ تحریم زاہد واقفہ نو بعمر اڑھائی سال کی ٹانگوں پر چنبل کے سخت قسم کے نشانات ہیں۔ اور ان میں سے پانی بہتا ہے۔ بچی کو کافی تکلیف ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو لمبی، صحت مند اور فعال زندگی عطا کرے۔ (آمین)

نکاح وتقریب شادی

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم میاں بشیر احمد صاحب مرکزی امین جماعت احمدیہ لاہور کی بیٹی محترمہ ھما بشیر صاحبہ فلیمنگ روڈ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد یاسر صاحب ابن مکرم محمد نسیم صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بعوض تین لاکھ روپے حق مہر پر مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید نے دارالذکر لاہور میں مورخہ 10/ اپریل 2009ء کو کیا۔ تقریب رخصتانہ مورخہ 11/ اپریل 2009ء کو تاج محل شادی گھر فیروز پور روڈ لاہور میں ہوئی اس موقع پر مکرم شیخ ریاض محمود صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کروائی۔ مورخہ 12/ اپریل 2009ء کو مجمل ہال جوہر ٹاؤن لاہور میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر دعا مکرم ملک محمود احمد صاحب نے کروائی۔ دلہا مکرم محمد نعیم صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ شہر کے بیٹے، مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ننکانہ صاحب کے پوتے اور مکرم ملک عبدالجلیل عشرت صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ دلہن مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب مرحوم سابق مرکزی امین اور سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور کی پوتی اور حضرت حاجی میاں محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو سلسلہ کے لئے اور دونوں خاندانوں کے بابرکت کرے۔

سچن ٹنڈولکر
عظیم کرکٹر اور ماسٹر بیٹسمین

سچن رمیش ٹنڈولکر (Sachin Ramesh Tendulkar) 24/ اپریل 1973ء کو ممبئی میں ایک مڈل کلاس مہاراشٹرن خاندان میں پیدا ہوئے۔ ممبئی میں تعلیم کے دوران کرکٹ سے دلچسپی پیدا ہوئی اور مشہور کرکٹ کوچ راما کانت آچریکار (Ramakant Achrekar) سے کرکٹ سیکھی۔ سچن ٹنڈولکر نے اپنے ون ڈے کیریئر کا آغاز 1989ء میں پاکستان کے خلاف کھیلتے ہوئے گوجرانوالہ سے کیا۔ اس وقت ان کی عمر صرف 16 سال تھی۔ 1992ء میں پاکستان کے خلاف ورلڈ کپ کے پول میچ میں مین آف دی میچ رہے اور 1996ء کے ورلڈ کپ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنائے۔ اپنی یہی تاریخ 2003ء کے ورلڈ کپ میں بھی دہرائی اور 673 رنز بنا کر "پلیئر آف دی ٹورنامنٹ" رہے۔

ان کے ٹیسٹ اور ون ڈے (ODI) میچوں میں عالمی ریکارڈ کی فہرست خاصی طویل ہے۔ یہ پہلے بیٹسمین ہیں جنہوں نے انٹرنیشنل کرکٹ کی تاریخ میں ٹیسٹ اور ون ڈے (ODI) میں 20 ہزار رنز بنائے۔ تقریباً تمام دنیائے کرکٹ کے ناقدین نے سچن ٹنڈولکر کو اس وقت کا عظیم ترین کرکٹر قرار دیا۔ واضح رہے کہ سچن ٹنڈولکر کو بھارت کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز پدما شری ایوارڈ بھی دیا جا چکا ہے۔ سچن ٹنڈولکر کی شادی انجلی (Anjali) نامی ایک ڈاکٹر لڑکی سے ہوئی۔ جس سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی پیدا ہوئے۔ اپریل 2002ء میں امریکی جریدے Time نے ٹنڈولکر کو 25 ایشین ہیروز میں شامل کیا۔ اسے Little Genius کا خطاب بھی ملا۔

☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

آزمائشی کیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے
گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کیلئے ہمارا مشورہ ہے ضرور آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سپرم پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش۔ ہماری ویب سے مفید طبی معلومات و مفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ
فون 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ www.drmazhar.com
ای میل drmazharca@yahoo.com

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خبریں

قومی اخبارات میں سے

سوات میں امن رہا تو معاہدہ برقرار رہے گا

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ نظام عدل ریگولیشن علاقہ میں امن قائم ہونے سے مشروط ہے۔ اگر امن قائم نہ ہوا تو حکومت اس بارے میں سوچے گی۔ صرف صوفی محمد نے نہیں بلکہ ملک میں آنے والے تمام آمروں نے آئین، پارلیمنٹ اور عدلیہ کو تسلیم نہیں کیا۔ عوام مایوس نہ ہوں، پارلیمنٹ کی موجودگی میں ان کی تمام محرومیوں کا ازالہ کیا جائے گا۔ بلوچ عوام کو ان کے حقوق دیئے جائیں گے اور صوبہ میں ترقیاتی کاموں کے حوالے سے انہیں پورا حصہ ملے گا۔ قوم کو جلد پاکستان میڈ پالیسی دیں گے۔ یہ بات انہوں نے وزارت ہاؤسنگ وتعمیرات کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

وزیراعلیٰ پنجاب کا فارورڈ بلاک کو کابینہ میں شامل کرنے کا حتمی فیصلہ

وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے فارورڈ بلاک کو کابینہ میں شامل کرنے کا حتمی فیصلہ کرتے ہوئے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر طاہر علی جاوید سے وزراء کے نام مانگ لئے۔ ڈاکٹر طاہر علی جاوید سمیت پانچ سے زائد فارورڈ بلاک کے اراکین کو کابینہ میں شامل کیا جائے گا۔ بتایا گیا ہے کہ پیپلز پارٹی کی طرف سے کابینہ سے الگ ہونے کی وجہ سے اب (ق) کے فارورڈ بلاک کو کابینہ میں شامل کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا گیا ہے۔

پنجاب میں سستی روٹی کی نئی سکیم تیار، فلور ملوں کو قومی تحویل میں لینے کا مطالبہ

پنجاب میں غریبوں کو سستی روٹی کی فراہمی کی نئی سکیم تیار کر لی گئی ہے جس میں پہلے سے جاری پالیسی میں موجود مختلف خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ نئی سکیم کے تحت اب صرف غریب اور صنعتی علاقوں میں سستی روٹی کے میکینکل تندور لگائے جائیں گے جبکہ حکومتی پارٹی کی رکن صوبائی اسمبلی نے فلور ملوں کو قومی تحویل میں لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ نان بائی ایسوسی ایشن نے صوبائی حکومت کے اس اقدام کے برعکس اعلان کیا ہے کہ ان کے لئے دو روپے میں روٹی کی فراہمی ممکن نہیں ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق گیس حکام تندور مالکان کو سستی گیس فراہم کریں۔ اس سے روٹی کی لاگت خود بخود کم ہو جائے گی۔ تندور مالکان کو سوشل سیکیورٹی کارڈز کے اجراء پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

گیس کی قیمتوں میں کمی کی تجویز پر عوامی سماعت، نئے نرخ جولائی سے لاگو ہوں گے

چیئرمین ''اوگرا'' راشد فاروق نے کہا ہے کہ گیس کی نئی قیمتیں جولائی 2009ء سے لاگو کی جائیں گی۔ اوگرا نے گزشتہ 4 برس میں اوور بلنگ کی مد میں 6 کروڑ روپے کی شکایات کا ازالہ کیا ہے اور گیس کمپنیوں کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے لائن لاسز پر فوری طور پر کنٹرول کریں ورنہ یہ لاسز ان کے منافع سے کاٹ لئے جائیں گے۔ قیمتوں میں 22.42 فی ایم ایم بی ٹی یو کمی کی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔

جوہری پلانٹس کی تعمیر کے خواہش مند ممالک کی تعداد میں اضافہ

دنیا میں گزشتہ چار سال کے دوران جوہری پلانٹس تعمیر کرنے کے خواہش مند ممالک کی تعداد میں دوگنا اضافہ ہو گیا ہے۔ عالمی ادارہ برائے ایٹمی توانائی (آئی اے ای اے) کے مطابق اس وقت دنیا کے 50 سے زائد ممالک جوہری پلانٹس کی تعمیر کی خواہش رکھتے ہیں اور ان کی تعمیر کے لئے آئی اے ای اے کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ آئی اے ای اے کے شعبہ پلاننگ اور اکنامک سٹڈیز کے سربراہ ہنس ہولگر راجز کے مطابق عالمی جوہری ادارے دنیا کے 50 سے 60 ممالک کے ساتھ نیوکلیئری ایکٹروں کی تعمیر کے حوالے سے رابطے میں ہیں۔

(روزنامہ آج کل 20 اپریل 2009ء)

امریکہ میں برق رفتار ٹرین کا منصوبہ

امریکی صدر بارک اوباما نے امریکہ میں ریل کی تیز رفتار سروس کے منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے توانائی کی بچت ہوگی، ماحول کم آلودہ ہوگا اور ہوائی اڈوں اور شاہراہوں پر بھیڑ میں کمی آئے گی۔ صدر اوباما نے کہا کہ ریل کے اس نئے نظام کی بدولت ملک کی سڑکوں پر دس لاکھ کاریں کم ہو جائیں گی اور اس کے نتیجے میں فضا میں خارج ہونے والی گرین ہاؤس گیسوں کی مقدار میں ہر سال 27 ارب کلوگرام کی کمی آئے گی اور اس سے غیر ملکی تیل پر امریکہ کا انحصار بھی کم ہو جائے گا۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دو بچیوں کی تقریب رخصتانہ 19 اپریل 2009ء کو احاطہ دفتر انصاراللہ پاکستان میں ہوئی۔ اس موقع پر دعا کی تقریب کے لئے حضور انور نے از راہ شفقت مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا۔

اس موقع پر مکرمہ عالیہ رفعت صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم شیخ قدرت اللہ سہیل صاحب ابن مکرم شیخ رحمت علی صاحب آف مصری شاہ لاہور سے بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر ہوا۔ اس نکاح کے ساتھ خاکسار کے بیٹے مکرم محبوب عالم خالد صاحب ہالینڈ کے نکاح کا اعلان مکرمہ فوزیہ باجوہ صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ ہالینڈ کے ساتھ بعوض آٹھ ہزار یورو حق مہر پر ہوا۔ تقریب رخصتانہ میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور کے نمائندہ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ان دو نکاحوں کا اعلان فرمایا اور دعا کروائی۔

دوسری بیٹی جس کی تقریب رخصتانہ بھی مکرمہ عمرانہ احمد صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم سید محمود شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 15 مارچ 2009ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم محمد احسن صاحب ابن مکرم غلام سرور طاہر صاحب کینیڈا کے ساتھ بعوض 16 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا تھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام رشتوں کو اور متعلقہ خاندانوں کے ساتھ ساتھ خصوصاً جماعت کے لئے ہر لحاظ خیر و برکت کا باعث بنائے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 24 اپریل

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	1:07
غروب آفتاب	7:45

رکشہ یونین ربوہ کے عہدیداران

سرپرست اعلیٰ۔ مکرم چوہدری محمد خالد گورایہ صاحب
صدر۔ احمد سعید
نائب صدر۔ مکرم نعیم احمد جنجوعہ صاحب
جنرل سیکرٹری۔ مکرم چوہدری شاہد انجم جاوید صاحب وینس
فنانس سیکرٹری۔ مکرم محمد رفیق کمبوہ صاحب
سیکرٹری اطلاعات۔ مکرم مسعود احمد پاشا صاحب
عمومی نگران۔ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب بقاپوری
ممبرا یگزیکٹو انسپکشن ٹیم۔ مکرم احمد علی صاحب
سیکٹر انچارج صدر بلاک۔ مکرم میاں غلام احمد صاحب
سیکٹر انچارج علوم بلاک۔ مکرم اظہر اقبال صاحب
سیکٹر انچارج نصر بلاک۔ مکرم بشارت احمد بھٹی صاحب
سیکٹر انچارج یمن بلاک۔ مکرم منیر احمد فوجی صاحب
سیکٹر انچارج طاہر بلاک۔ مکرم نعیم احمد جنجوعہ صاحب
سٹینڈ مینیجر لاری اڈہ۔ مکرم محمد شفیق صاحب
سٹینڈ مینیجر فضل عمر ہسپتال۔ مکرم منور احمد صاحب
سٹینڈ مینیجر۔ دارالنصر + دارالیمن۔ مکرم منور احمد عزیز صاحب
سٹینڈ مینیجر طاہر آباد + فیکٹری ایریا۔ مکرم عرفان احمد صاحب

(صدر رکشہ یونین ربوہ)

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
047-6214300

FD-10

احمدی احباب کا اپنا ریسٹورنٹ
سپوگمے Spogm'e
احمدی احباب کے لئے خصوصی رعایت
Best Food in Town
شادی بیاہ، منگنی، دیگر پارٹیز اور کیٹرنگ کی سہولت بھی موجود ہے
لاہور موٹروے سے اترتے ہی چند منٹ کے فاصلے پر
Contact
8-A Mohafiz Town,
Near EME Canal Bank Road,
Lahore Ph:042-7515231-32
Mirza Amir Sohail (0314-9000868)
Mirza Nafees Baig (0321-4420825)
091-5846348 (0300-4420825)
Rana Manzoor (0321-9482778)

RAYYAN'S®
The Real Fried Chicken in Town™
F-8 Markaz, Islamabad, PH:2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH:4843501-2